السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مکہ میں پہنچ کر پہلا عمرہ جو کہ میقات سے احرام باندھ کر کیا جاتا ہے اور پھر اس عمرہ کے ارکان سے فارغ ہو کر قیام کے دوران بار بار احرام باندھ کر عمرہ کرنا کیسا ہے ؟ کیونکہ اس میں تذبذب ہے ، کیونکہ علمائِ حجاز اس کو جائز نہیں کہتے اور مولانا فاروق صارم صاحب نے اس کو جائز حج رسول میں قرار دیا ہے ۔ جس کی نظر ثانی آپ نے کی ہے ۔ اس کی بھی تفصیل سے آگاہ کر دینا اور عند اللہ ماجور ہونا ؟ (محمد بشیر الطیب ، الکویت)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس سلسلہ میں فاروق صارم صاحب ... حفظہ اللہ تعالیٰ ... کی ''حج رسول صلی اللہ علیہ وسلم '' والی بات درست ہے ۔ [حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو اپنے ساتھ سواری پر بیٹھا کر لے جائیں اور تنعیم سے (احرام باندھ کر) ان کو عمرہ کرائیں ۔ 1

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مدینہ کے لیے ذوالحلیفہ ، اہل شام کے لیے جحفہ اہل نجد کے لیے قرآن المنازل ، اہل یمن کے لیے یلملم میقات مقرر فرمائے ہیں ۔ یہ میقات ان ملکوں میں مقیم لوگوں کے لیے بھی ہیں اور ان لوگوں کے لیے بھی جو حج اور عمرے کے ارادہ سے ان اطراف سے آئیں ، جو لوگ میقات کے اندر رہتے ہوں (مستقل یا عارضی) وہ اپنی رہائش گاہ سے ہی احرام باندھیں ۔ حتیٰ کہ اہل مکہ مکہ مکرمہ سے ہی احرام باندھیں ۔]2

بخاری کتاب العمرة باب عمرة التنعیم 2 مسلم کتاب الحج باب فی المواقیت 1

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02 ص447

محدث فتویٰ